

ربیع الاول اور حضور ﷺ کی سنت جہاد کے احیاء کے تقاضے "وجاہد وافی اللہ حق جہادہ"

رحمۃ للعالمین سرور کائنات حضور ﷺ کی زندگی ہمارے لئے ایک مشعل راہ اور آپکا اسوہ حسنہ تمام مسلمانوں کیلئے ایک عظیم الشان لائحہ عمل ہے جہاں آپ کا وجود مسعود کائنات کیلئے رحمۃ للعالمین کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہاں پر آپ نے اسلام کے آفاقی پیغام کو پہنچانے کیلئے مختلف غزوات میں بغض نفیس شرکت فرمائی اور اس راستے میں آپکے دندان مبارک شہید ہوئے۔ اس طرح آپ ﷺ کے خاندان کے عظیم المرتبت افراد نے بھی شہادت کا جام نوش فرمایا۔ موجودہ ربیع الاول ایک ایسے وقت میں آیا ہے کہ وطن عزیز دشمنان اسلام کی جارحیت کی زد میں ہے۔ ہمیں اپنی تن آسانی کو پس پشت ڈال کر جذبہ جہاد سے سرشار ہو کر اپنے ازلی دشمن کے سامنے غیرت ایمانی کا مظاہرہ کرنا چاہیئے۔ حضور پاک سے عشق و اسکی کا اظہار صرف مولود کی مروجہ مجلسوں کے ساتھ مختص نہیں بلکہ ہر صدق خلیل بھی ہے عشق نصیر حسین بھی ہے عشق معرکہ وجود میں بدر و حنین بھی ہے عشق آخر حزاری شریف میں کتاب المغازی اور دیگر احادیث و سیرت کی کتب میں جہاد اور اسلام کے احیاء و سر بلندی کیلئے جو مسلمانوں کو تعلیمات دی گئی ہیں۔ کیا ان کی موجودگی میں ہم دشمن کے سامنے باوجود اسکی لٹکار کے بزدلی اور بے حیثیتی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں؟؟۔ بلکہ قرآن ہمیں کہتا ہے کہ :

واعذواہم ما استطعتم من قوۃ ومن رباط الخیل ترہبون بہ عدو اللہ وعدوکم (الآیہ)

کارگل محاذ پر بھارت کی شاہین صفت مجاہدین کے ہاتھوں شرمناک

شکست اور پاکستان پر اسکی ممکنہ جارحیت

۔ نہیں تیرا نیشن قصر سلطانی کے گنبد پر تو شاہین ہے سیرا کر لے "کرگل" کی چٹانوں میں

کشمیر میں جاری ۵۲ سالہ جدوجہد آزادی مجاہدین کے سرفروشانہ جذبہ جہاد کی بدولت اب

آخری اور فیصلہ کن مراحل میں داخل ہو چکی ہے۔ بھارتی حکومت اور اسکی افواج کی ظلم و بربریت کی تمام سفاکانہ رسمیں مجاہدین کے جذبہ حریت کو اس عرصہ میں سرد نہ کر سکیں۔ اور روز بروز مجاہدین کی تحریک زور پکڑتی نظر آرہی ہے۔ ع یڈھتا ہے ذوق جرم یہاں ہر سزا کے بعد کشمیری عوام نے تنگ آمد بہ جنگ آمد کے مصداق آج سے بارہ سال قبل ہندوستان کے خلاف مسلح جدوجہد آزادی شروع کی۔ ہندوستان نے سات لاکھ افواج کے ذریعہ تحریک آزادی کو ختم کرنے کی ہر ممکن کوشش کر ڈالی لیکن اس کو شکست دہریت کے سوا کچھ بھی نہیں ملا۔ کارگل کی موجودہ صورتحال بھی اسی تحریک آزادی کشمیر کا ایک تسلسل ہے۔ مجاہدین کی اس تازہ کامیابی سے ہندوستان سمیت امریکہ تک لرز گیا ہے۔ کیونکہ کفر کی ان طاقتوں پر جہاد کی حقیقت پوری طرح آشکارا ہو چکی ہے۔ اسی لیے ہندوستان اور امریکہ دونوں کارگل کو خالی کرانے کیلئے پاکستان پر دباؤ بڑھا رہے ہیں۔ دراصل کارگل کا محاذ مقبوضہ کشمیر کی شہ رگ کی مانند ہے۔ اسی لیے ہندوستان بری طرح پھڑ پھڑا رہا ہے۔ اور اس نے دنیا بھر میں پاکستان کے خلاف جھوٹے پروپیگنڈے کا محاذ کھول دیا ہے کہ اس نے کارگل میں اپنے فوجی بچے ہیں۔ مزید یہ کہ پاکستان کشمیر میں دخل اندازی کر رہا ہے۔ پروپیگنڈے کا یہ جعلی شور و شر با حقیقت کے برعکس ہے۔ دراصل دراندازی اور مداخلت پاکستان نہیں بلکہ خود ہندوستان کر رہا ہے۔ جو کشمیری عوام کی آزادی کے حق کو تسلیم نہیں کرتا۔ اور ان کے جان و مال اور حقوق پر سات لاکھ فوجی ڈاکو کشمیر میں تعینات کیے ہیں۔ پاکستان تو کشمیریوں کی صرف اخلاقی سیاسی اور انسانی بنیادوں پر تائید کر رہا ہے۔ اسکے برعکس ہندوستان اقوام متحدہ کی کشمیر کے متعلق قراردادوں کو بھی تسلیم نہیں کر رہا۔ نہ ہی وہ مذاکرات پر یقین رکھتا ہے اور نہ ہی وہ کسی تیسرے ثالث پر راضی ہو رہا ہے۔ محض ہندوستان کشمیر کو اٹوٹ انگ کہنے سے اس کا مالک نہیں بن سکتا۔ کشمیر ۱۹۴۷ء سے ہی تقسیم ہند کا بہت بڑا متنازعہ قضیہ ہے۔ پاکستان کشمیر سے کیسے دستبردار ہو جبکہ اس نے اسی کشمیر کیلئے اپنے سے سو گنا بڑے ملک کے ساتھ تین بڑی جنگیں لڑی ہیں۔ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے۔ ہم ہر حالت میں کشمیر لے کے رہیں گے۔ جس طرح کہ ہم نے ہندو سامراج سے پاکستان حاصل کیا تھا۔ ہندوستان کو کارگل کے محاذ پر اندازہ ہو گیا ہے کہ مسلمانوں کو اس بار شکست دینا ناممکن ہے۔ صرف چند سو مجاہدین کے ہاتھوں ہندوستان کی بری اور فضائی قوت کو شکست فاش

ہوئی ہے۔ پچاس ہزار سے زائد ہندو افواج دوماہ کے عرصے میں جدید ترین ہتھیاروں سے لیس ہو کر بھی مجاہدین سے چند پوشش خالی نہ کرا سکیں۔ کیونکہ ان میں ایمان کی قوت نہیں۔ اور یہ فوجی غلط موقف پر لڑ رہے ہیں جبکہ اس کے مقابلہ میں مجاہدین بے سروسامان ہو کر کامیابی کے ساتھ جہاد کر رہے ہیں۔ کیونکہ ان کا تعلق مسلمان قوم سے ہے۔ اور مسلمان موت اور جنگ دونوں سے نہیں ڈرتے۔ پھر جو قوم شہادت (موت) کو ہادی زندگی سمجھے اور تلواروں کے سایہ میں جنت کو تلاش کرے وہ کیونکر دشمن سے خوف زدہ ہو سکتی ہے۔ پھر اسی قوم نے ہندو سامراج کو ایک ہزار سال تک غلام رکھا۔ اور آج بھی چند شاہین صفت نوجوان مجاہدین ہندو افواج کو نگئی کا ناچ نچا رہے ہیں۔ ہندوستان نے کارگل کی شکست کے بعد پاکستان کی تمام سرحدات پر اپنی بھاری بھر کم افواج جارحیت کیلئے جمع کر دی ہیں۔ ہندوستان کارگل کی شکست کی خفت کو مٹانے کیلئے پاکستان پر جارحیت کر سکتا ہے۔ پھر ٹی جے پی حکومت کو ستمبر کے الیکشن میں اپنی کامیابی بھی درکار ہے۔ جسکے لئے یہ جنوبی پارٹی سب کچھ کر سکتی ہے۔ ہمیں اپنے دفاع پر پوری توجہ دینی چاہیے اور اس نازک وقت میں قوم میں مکمل اتحاد اور ہم آہنگی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان نے اس نازک مرحلہ پر ایک جو کردار ادا کیا ہے وہ اطمینان بخش ہے۔ لیکن اب ہمیں امریکہ کے جرنل کی آمد کے بعد معاملہ کچھ پر اسرار نظر آرہا ہے۔ پھر نواز شریف صاحب نے ہندوستان اور امریکہ کو یہ دانہ ڈالا ہے کہ پاکستان کشمیر پر اپنے ۵۳ سالہ موقف سے ہٹ کر بھی بات چیت کرنے کو تیار ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ نواز شریف صاحب کا ذاتی خیال تو ہو سکتا ہے لیکن قوم کا اس فیصلہ سے کوئی تعلق نہیں۔ ہم اپنے کاروباری ذہن رکھنے والے وزیراعظم کو تنبیہ کرتے ہیں کہ وہ کشمیر اور ملک کے وقار کو خدا را فروخت نہ کریں۔ کارگل کی فتح کے بعد مجاہدین اور قوم کا مورال بہت بلند ہو گیا ہے۔ جیتی بازی مذاکرات کی میز پر ماضی کی طرح نہ ہاری جائے۔ اگر اس موقع پر حکومت پاکستان نے کوئی دباویا بارگینگ قبول کی تو اس سے کشمیر میں جاری تحریک آزادی کو بے پناہ نقصان پہنچے گا۔ اور مجاہدین کے حوصلے بھی پست ہو جائیں گے۔ ہماری وزیراعظم سے یہ گزارش ہے کہ قوم پارلیمنٹ اور سیاسی مذہبی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر اس نازک موقع پر ہندوستان کی ممکنہ جارحیت کیلئے لائحہ عمل تیار